پُنر جنم اور آواگون
کا تصور
(عقلی دلائل کی روشنی میں)

دعوہ تربیتی کورس

مفتی محمد سرور فاروقی ندوی
(صدر جمعیت پیام امن، لکھنؤ)

مکتبہ پیام امن
ندوہ روڈ، ڈالی گنج، لکھنؤ

© جملہ حقوق محفوظ

نام	:	پُنر جنم اور آواگون کا تصور عقلی دلائل کی روشنی میں
مصنف	:	مفتی محمّد سرور فاروقی ندوی
ناشر	:	مکتبہ پیامِ امن، ندوہ روڈ ڈالی گنج، لکھنؤ۔
اردو ایڈیشن	:	پہلی بار
تعداد کتب	:	۳۰۰۰
سال	:	۲۰۱۸
قیمت	:	۲۰

Writer : Mufti Mohd Sarwar Farooqui Nadwi

Publisher : Maktaba Payam-e-Amn, Nadwa Road,Daliganj,lucknow.

Website: www.islamicjpamn.com

E-Mail: jpa_lko@yahoo.com, siddiquilko@yahoo.com

Phone No. 9984490150, 9919042879

ملنے کے پتے

۱۔ مجلس تحقیقات ونشریات، ندوۃ العلماء، پوسٹ بکس نمبر ۱۱۹ (لکھنؤ)

۲۔ مکتبہ ندویہ ندوۃ العلماء (لکھنؤ)

۳۔ الفرقان بکڈپو، نظیر آباد ۳۱ (لکھنؤ)

۴۔ جامعہ دار ارقم، ارقم نگر، محمد پور گونتی (فتحپور) ہسوہ

۵۔ مکتبہ حرمین امین آباد، مرکز والی مسجد (لکھنؤ)

فہرست مضامین

موضوع | صفحہ نمبر

پیش لفظ ۵
آخرت کا عقیدہ انسانی دنیا میں ۶
چارواک مذہب کے مطابق آخرت ۶
جین مذہب کے مطابق آخرت ۶
مہاویر جین کے مطابق آخرت ۷
بودھ دھرم کے مطابق آخرت ۷
روح کو نا ماننے والے لوگوں کے لئے جواب ۸
آواگون سے متعلق مختلف عقائد ۸
آواگون کا تجزیہ ۱۰
عالم کی تخلیق ۱۰
کرم یونی اور بھوگ یونی ۱۰
کلیگ سے متعلق اشکال ۱۱
پُنر جنم کا تجزیہ ۱۱
ہندو دھرم کے سُت یُگ کے چار اَوتار ۱۴
ہندو دھرم گرنتھوں میں عقیدۂ آخرت ۱۴
وید اور آواگون ۱۵
ویدوں کے مطابق آخرت کا عقیدہ ۱۶
ویدوں کے مطابق جنت کی تفصیلات ۱۶
دوزخ کی تفصیلات ۱۸

پُنر جنم اور آواگون ۱۹
آواگون کی جگہ پُنر جنم کا عقیدہ ۱۹
پہلا جواب ۲۰
دوسرا جواب ۲۰

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیش لفظ

الحمدللہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی سید المرسلین

اللہ تعالیٰ نے اس عالم کی تخلیق کے بعد انبیاء کا سلسلہ جاری فرمایا جس میں حضرت آدمؑ سے لے کر حضرت محمد ﷺ تک سبھی انبیاءؑ انسانوں کو توحید و رسالت اور آخرت سمجھانے کی کوشش کرتے رہے لیکن شیطان بھی اپنا کام کرتا رہا اور انسانوں کو بہکا کر آخرت سے غافل کرتا رہا تاکہ لوگ جہنم کا ایندھن بن سکیں۔ چونکہ آخرت کا عقیدہ ہی انسان کو حقیقی انسان بناتا ہے اور ہر انسان کے دماغ میں ایک فطری سوال پیدا ہوتا ہے کہ وہ اس دنیا میں کہاں سے آیا ہے اور کس کام کے لئے آیا ہے اور مرنے کے بعد کہاں جائے گا یعنی مرنے کے بعد کیا ہوگا۔

ہندو بھائیوں کا عقیدہ بھی مرنے کے بعد یہی تھا کہ انہیں دوبارہ اٹھا کر حساب کتاب لیا جائے گا لیکن بعد میں ایک کتاب چھاندوگیہ اُپنشد ہے اس میں پُنہ جنم کو پُنر جنم بنا کر عقیدے کو مسخ کر دیا گیا اور آواگون کے تصور کے ذریعہ کچھ پنڈت جی لوگوں نے آواگون کے تصور سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اپنی خدمت کا ذریعہ بنا کر عوام کو بےوقوف بنایا۔

اس رسالے میں آواگون سے متعلق کچھ تجزیہ پیش کیا گیا ہے جو داعی حضرات کے لئے مفید ہوگا اللہ تعالیٰ اس قوم کو خصوصی طور سے ہدایت کے لئے قبول فرما کر انسانیت کی رہبری کا ذریعہ بنائے۔ والسلام

محمد سرور فاروقی ندوی
دارالعلوم ندوۃ العلماء، لکھنؤ
۲۱/ ۱۱/ ۲۰۱۷ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

آخرت کا عقیدہ انسانی دنیا میں

آخرت کے بارے میں دنیا میں تین قسم کے عقائد پائے جاتے ہیں:

(۱) مرنے کے بعد کچھ نہیں ہوگا یہی دنیا سب کچھ ہے۔

(۲) مرنے کے بعد اسی دنیا میں بار بار جنم ہوگا۔

(۳) مرنے کے بعد دنیا میں کبھی واپس نہیں آئیں گے بلکہ سارے لوگ ایک ساتھ دوبارہ زندہ کر کے اُٹھائے جائیں گے اور اچھے برے کرموں کے مطابق جزا یا سزا پائیں گے۔

ہندوستان میں سناتن دھرم کے علاوہ تین بڑے اہم مذاہب اور بھی ہیں۔

(۱) چارواک مذہب (۲) جین مذہب (۳) بودھ مذہب

● یہ تینوں مذاہب تقریباً 580 عیسوی میں ایک ساتھ شروع ہوئے تھے۔ برہمنوں نے دھرم کے نام پر لوگوں کو بے وقوف بنانا شروع کر دیا تھا اس لئے اس زمانے میں خدا اور آخرت کے خلاف بغاوت کا ماحول تھا۔

چارواک مذہب کے مطابق آخرت

ان کے مطابق مرنے کے بعد کچھ نہیں ہوگا، کہتے ہیں جو موج مستی کرنا ہو یہیں کرلے۔ چارواکوں نے تحریف شدہ سناتن دھرم کی برائیوں سے تنگ آ کر مذہبی حدود کو توڑ کر مکمّل آزادی کا راستہ اختیار کیا۔ لیکن مکمّل آزادی انسان کو بے لگام جانور بنا دیتی ہے۔ اس لئے یہ مذہب ہی سرے سے تقریباً ختم ہو گیا ہے۔

جین مذہب کے مطابق آخرت

جینی لوگوں کا کہنا ہے ان کے مہاویر نے خدا کا انکار کر دیا کہ "کوئی خدا نہیں ہے" یہ لوگ خدا کو تو نہیں مانتے لیکن آتما کو مانتے ہیں۔ آواگون کے تصوّر کی شروعات بھی سب

سے پہلے جینیوں نے ہی کی۔ جین دھرم کا یہ عقیدہ ہے کہ جن کرموں کا پھل ایک جنم میں حاصل نہیں ہوتا، دوسرا جنم لے کر ان کا پھل بھوگنا پڑتا ہے۔ لیکن یہ سچ ہے کہ جین دھرم میں ہندو دھرم کی طرح آواگون کا عقیدہ اتنا مشہور نہیں ہے۔ مگر اس تصوّر کی بنیاد جینیوں نے ہی رکھی۔ (ہندوؤں میں آواگون کے عقیدہ کی شروعات چھاندوگیہ رشی نے کی)۔

مہاویر جین کے مطابق آخرت

● موجودہ تحریف شدہ مذہب سے تنگ آکر مہاویر جین نے سب کچھ اپنی عقل سے سوچ کر ایک نیا مذہب بنایا۔ مگر انہوں نے چارواک مذہب کے خلاف بہت سخت راستے کو اپنایا۔ دنیا کا پوری طرح یکسوئی (تیاگ) کرنے کو کامیابی کا راستہ بتایا۔ یہاں تک کہ کپڑے پہننا بھی بری بات سمجھا اور ”ننگے رہ کر شرم کو محسوس نہ کرنا“ اور اپنی اندریوں یعنی نفس پر مکمل کنٹرول کرنے کا سبب قرار دیا) اور آواگون کے چکر اور اس سے مختلف جنموں میں ہونے والے دکھوں سے مکتی کے لئے سنیاس اور بہت مشکل ذکر (تپ) کے ذریعے موکش کا راستہ بتایا۔ مہاویر جین نے کہا کہ میں اس دھرم کا چوبیسواں تیرتھانکر ہوں، مجھ سے پہلے 23 تئیس تیرتھانکر آئے۔

بودھ دھرم کے مطابق آخرت

موجودہ بدھ مذہب کے مطابق بدھ جی نے نہ خدا کا انکار کیا نہ اقرار۔ یہ لوگ آتما کو نہیں مانتے ہیں۔ لیکن آواگمن کو مانتے ہیں اور آواگمن سے مکتی کے لئے سنیاس کو ضروری مانتے ہیں۔ گوتم بدھ کے دنیا سے جانے کے 800 سال بعد ان کی تعلیمات کو لکھا گیا۔ اتنے عرصے میں بہت کچھ بدل گیا ہوگا اور دوسرے مذاہب کے ماحول کا اثر بودھوں نے بھی اپنا لیا۔ اب بودھ مذہب کے لوگ خدا کا انکار کرتے ہیں۔

(گوتم بدھ جی کی زندگی کے واقعات سے محسوس ہوتا ہے کہ وہ کوئی خاص انسان رہے ہونگے، لیکن اب ان کی تعلیمات میں تحریف ہو چکی ہے اور وہ جین مذہب (جو دین

سے بغاوت کی شکل میں وجود میں آیا تھا) سے بہت سے غلط اثرات قبول کر چکے ہیں۔

روح کو نا ماننے والے لوگوں کے لئے جواب

اگر انسان کے جسم میں آتما نام کی کوئی چیز نہیں ہے اور انسان کا جسم صرف ایک مشین ہے تو-----مان لیجئے کہ ایک صحت مند نوجوان کا ایکسڈینٹ ہو جاتا ہے۔ ڈاکٹر کہتے ہیں کہ head injury ہے، blood clotting ہوگئی ہے۔ اگر آدھے گھنٹے پہلے لے آتے تو وہ بچ جاتا۔ اگر وہ صرف ایک جسم تھا روح اس کے ساتھ نہیں تھی، تو مشین اپنی بہتر حالت میں تھی۔ اس میں کوئی defect آگیا اور exact cause dignosis بھی ہو گیا تو آپریشن کر کے اس cause کو ختم کر دیجئے، لیکن ایسا ہوتا نہیں ہے۔ مرنے کے بعد کیسی بھی کوشش کر لیں وہ دوبارہ زندہ نہیں ہوتا۔ اگر وہ صرف مشین ہوتی تو اسے ٹھیک کر کے دوبارہ چلایا جا سکتا تھا۔ لیکن اگر کوئی چیز بھی تھی جو جسم سے ہٹ گئی اور اب واپس نہیں آسکتی، تو وہ آتما ہی تھی جس کے بغیر وہ زندہ نہیں رہ سکتا۔

یہ بات ہر ایک کی سمجھ میں آسکتی ہے۔

آواگون سے متعلق مختلف عقائد

آواگون کے بارے میں بھی بہت سے اختلافات ہیں، جس میں لوگوں کی الگ الگ رائے ہیں۔ جیسے:

۱۔ انسان مرنے کے بعد یا تو انسان بن کر ہی پیدا ہوتا ہے۔

۲۔ انسان مرنے کے بعد جانور بن کر پیدا ہوگا۔

۳۔ انسان پیڑ پودوں سبزیوں کے روپ میں بھی جنم لے سکتا ہے۔

۴۔ کچھ لوگ مانتے ہیں کہ مرنے کے بعد بار بار دنیا میں جنم لینے کا جو چکر ہے اس کی کوئی انتہا (انت) نہیں۔

۵۔ کچھ لوگ مانتے ہیں کہ جب وہ اپنے کرم کے پھل بھوگ لیتا ہے تو اس کو مکتی یا موکش مل

جاتا ہے۔

۶۔ کچھ لوگ مانتے ہیں کہ جب انسان نیک عمل کرتا ہے تو اس کو مکتی یا موکش مل جاتا ہے۔

اس بات میں بھی کئی اقوال ہیں:

(الف) موکش ملنے کے بعد وہ کبھی لوٹ کر نہیں آتا۔

(ب) مکتی ملنے کے بعد بھی لمبے عرصے کے بعد (آواگون) کا سلسلہ دوبارہ شروع ہو جاتا ہے۔

۶۔ انسان کی روح (پرماتما) سے نکلتی ہے اور مرنے کے بعد اس میں ہی سما جاتی ہے یا لین ہو جاتی ہے۔

۷۔ کچھ لوگ یہ مانتے ہیں کہ مکتی یا موکش ملنے پر ہی آتما پرماتما میں تحلیل (لین) ہوتی ہے۔

۸۔ کچھ لوگ کہتے ہیں کہ لین ہونے کے بعد کبھی واپس نہیں آتی۔

۹۔ کچھ لوگ کہتے ہیں کہ لین ہونے کے ایک لمبے عرصے بعد واپس آجاتی ہے اور یہ سلسلہ چلتا رہتا ہے۔

۱۰۔ کچھ لوگ مانتے ہیں کہ جیو، مکتی ملنے کے بعد خدا کے پاس بہت خوشی (آنند) سے رہتی ہے۔

۱۱۔ کچھ لوگ مانتے ہیں کہ وہ جنت میں آرام سے رہتی ہے لین نہیں ہوتی۔

۱۲۔ کچھ لوگ کہتے ہیں سورگ اور نرک کچھ چیز نہیں ہے۔ اسی دنیا میں سورگ اور نرک ہے۔

۱۳۔ کچھ لوگ کہتے ہیں کہ جب آواگون سے نجات مل جاتی ہے تو آتما سورگ میں رہتی ہے۔

۱۴۔ کچھ لوگ مانتے ہیں کہ جنت ہمیشہ سے ہے، اور کچھ لوگوں کے مطابق جنت عارضی ہے۔

۱۵۔ جنت تو ہمیشہ کہ ہے، لیکن دوزخ عارضی ہے۔

۱۶۔ کچھ لوگ کہتے ہیں کہ سزا ملنے کے بعد یعنی دوزخ سے نکلنے کے بعد پھر آواگون شروع ہو جاتا ہے۔

پُنر جنم اور آواگون کا تصور

آواگون کا تجزیہ

(۱) آواگون کے سلسلے میں بے شمار مختلف عقائد ہیں جو کسی ایک نظریہ پر سب متفق نہیں ہیں یہ بات بذات خود اس بات کی دلیل ہے کہ یہ صرف انسانی ذہن کی پیداوار ہے۔ پھر کسی نظریہ کا کوئی عقلی ثبوت بھی نہیں ہے۔

(۲) دوسری اہم بات یہ ہے کہ جس کو World of God کہتے ہیں (یعنی وید) اس میں کہیں سے کہیں تک اس کا تذکرہ نہیں۔

(۳) آواگون سائنس کی روشنی میں بھی صحیح ثابت نہیں ہوتا۔

عالم کی تخلیق

سائنس سے پروف ہو چکا ہے کہ یہ دنیا پہلے ایک آگ کا گولا تھی، اور یہ سورج کا ہی ایک حصّہ تھی۔ کروڑوں سال بعد ٹھنڈی ہوئی اور پھر کروڑوں سال بعد اس پر نباتات پیدا ہوئے اور پھر لمبے عرصے کے بعد جانور اور پھر اس کے لمبے عرصے کے بعد انسان دنیا میں پیدا ہوئے یعنی پہلے نباتات، پھر حیوانات، پھر انسان۔

کرم یونی اور بھوگ یونی

ہمارے ایک چھوٹے سے لان میں گھاس کے جو پودے ہوتے ہیں ہم نہیں گن سکتے اور پوری دنیا میں کتنے پیڑ پودے اور گھاس ہیں یہ تو گننا ممکن ہی نہیں ہے اور لاکھوں سال میں نباتات کی تعداد کتنی تھی یہ تصوّرات کی انتہا کی آخری انتہا سے بھی دور کی بات ہے۔ جب انسان دنیا میں پیدا ہی نہیں ہوا تو یہ بھوگ یونی (भोग योनि) کہاں سے آگئی۔

اور اس کے بعد جانور پیدا ہوئے انسان سب سے بعد میں پیدا ہوا۔ یہ تمام کروڑوں سے بھی زیادہ حیوانات کس کے کرموں کا نتیجہ ہیں جبکہ انسان کا وجود ہی نہیں تھا۔

(آواگون کے عقیدے کے مطابق انسانی جسم میں پیدا ہونا کرم یونی(कर्म योनी)

ہے اور ان کرموں کا پھل جانور یا پیڑ پودوں کی شکل میں پیدا ہو کر بھگتنا پڑتا ہے اس لئے جانور اور پیڑ پودوں کا جسم بھوگ یونی (भोग योनि) کہلاتا ہے۔

آوا گون کے عقیدہ کی ترتیب الٹی ہے اور یہ سائنس کے مطابق بھی غلط ثابت ہوتا ہے۔

کلیگ سے متعلق اشکال

(۴) کہتے ہیں یہ کل یگ چل رہا ہے۔ زیادہ تر لوگ گناہوں میں پڑے ہوئے ہیں۔ برائی کا بول بالا ہے۔ (ان کے عقیدے کے مطابق کل یگ میں تین چوتھائی سے زیادہ لوگ برے ہونگے۔) ایسے حالات میں تو زیادہ تر انسانوں کو جانور یا پیڑ پودا بن کر پیدا ہونا چاہیئے، اور انسانوں کی تعداد گھٹنی چاہیئے۔ لیکن آبادی بہت تیزی سے بڑھ رہی ہے، انسانوں کی تعداد روز بروز بڑھتی چلی جا رہی ہے۔ کون ہیں جو انسان بن کر پیدا ہو رہے ہیں اس کلیگ میں نیک کام کرتے ہوئے تو زیادہ تر لوگ نظر نہیں آرہے ہیں۔

(۵) تیزی سے جنگل ختم ہو رہے ہیں جانوروں کی تعداد کم ہو رہی ہے۔ جبکہ گنہگار لوگوں کی تعداد دیکھتے ہوئے تو ایسا لگتا ہے کہ اگر یہ سب جانور بن کر پیدا ہوں تو جانور اور پیڑ پودوں کی تعداد بھی بڑھنی چاہیئے۔ آوا گون کا عقیدہ اس حقیقت سے بھی الٹا ثابت ہوتا ہے۔

پُنر جنم کا تجزیہ

(۶) پُنر جنم کے عقیدے کے مطابق بہت سے لوگوں کو آوا گون سے موکش ملتا رہتا ہے جن لوگوں کو موکش ملتا ہے وہ دنیا میں واپس نہیں آتے، اس طرح سے جانداروں کی تعداد کم ہونی چاہیئے بلکہ یہ تو دن رات بڑھتے ہی جا رہے ہیں۔

(۷) ایک انسان مختلف جرائم کرتا ہے۔ کسی جرم کے لیے کتا بننے کی سزا ہے کسی کے لیے

پیڑ کسی کے لیے گدھا۔ پھر اگر کسی نے کئی جرائم کیے تو وہ کیا بنے گا؟ ایک انسان کے بے شمار مختلف جرائم ہوتے ہیں تو وہ کیا بنے گا۔

(۸) جب نباتات اور جانوروں یعنی بھوگ یونی (भोग योनि) کی شکل میں ان کا جنم یا جیون ختم ہو جائے گا تو پھر وہ کن اعمال کی بنا پر جنم لے گا؟

(۹) یہی بات موکش کے بارے میں ہے کہ موکش سے واپسی کے بعد اب وہ جب سب کچھ بھگت چکا، تو کس کا جنم لے گا اور کیوں لے گا؟

(۱۰) آوا گون کے عقیدہ کے مطابق جانور پرندے اور سبھی نباتات وغیرہ انسان کے پاپوں کے نتیجے میں پیدا ہوئے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ پاپ کرنا ضروری ہے اور اس کے بغیر کائنات نہیں چل سکتی۔ اگر پاپ نہ کیئے جائیں تو انسان کو نہ دودھ ملے گا نہ اناج ملے نہ سبزی نہ لکڑی ملے گی اور اس کے لئے ضرورت کے جاندار اونٹ گھوڑے وغیرہ بھی نہ ملیں گے۔ ایسے میں آرام دہ زندگی کے لئے غریبی، بیکاری سے بچنے کے لئے پاپ کے کاموں کو خوب بڑھاوا دیا جانا چاہیئے۔ جانورں سے ملنے والی بے شمار چیزوں اور فائدوں کے پیشِ نظر جانوروں کا ہونا بے حد ضروری ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ پاپ بھی ضروری ہیں۔ پاپ نہ ہوں تو جانور کہاں سے آئیں گے۔

(۱۱) اگر انسان کی تکلیفیں اس کے پچھلے جنم میں کچھ بُرے اعمال کے نتیجہ میں مانیں تو پھر لاچار، بے بس اور مظلوم کسی بھی طرح قابلِ رحم نہیں ہیں۔ اس لئے کہ ان کے ساتھ رحم کرنا اُوپر والے کی بغاوت ہوگی۔ پھر سماج میں ہمدردی و انصاف کا کوئی مقام نہیں رہ جاتا۔

(۱۲) اس نظریئے سے اہنکار اور گھمنڈ کو بڑھاوا ملے گا۔ جن لوگوں کے پاس دولت اور عیش کا سامان ہے وہ اپنے پچھلے کرموں کا نتیجہ اور اپنا کارنامہ سمجھیں گے، اور مجبور اور دکھی لوگوں کو نیچی نظر سے دیکھیں گے۔ ان کے دل سے کمزوروں اور دکھیاروں کی

ہمدردی اور مدد کا جذبہ ختم ہو جائے گا۔ انسان کی سب سے بڑی خوبی ہی دوسروں کے لئے ہمدردی اور رحم کا جذبہ ہے۔

● آوا گون کو ماننے والے لوگوں کے سماج میں یہ دیکھا جاتا ہے کہ جب لڑکی کو اس کے سسرال والے ستاتے ہیں تو وہ کوئی خاص قدم نہیں اُٹھاتے، لڑکی کو ہی سمجھا کر واپس سسرال بھیج دیتے ہیں۔ جواب یہ دیتے ہیں کہ ''بیٹا ہم تیرے جنم کے ساتھی ہیں کرم کے ساتھی نہیں ہیں''، یعنی پچھلے کرموں کے نتیجے میں اگر تجھے کوئی تکلیف دی جا رہی ہے تو اس معاملے میں ہم تیری کوئی مدد نہیں کر سکتے۔ یہاں تک کہ اسے زندہ جلا دیا جاتا ہے۔ ماں باپ اسے اپنی بیٹی کے پچھلے جنم کے کسی برے کرم کی سزا سمجھ کو صبر کر لیتے ہیں۔

(۱۲) انسان کے بچے کو جو دکھ سکھ ملتے ہیں وہ کس کرم کا نتیجہ ہیں۔ بڑے انسان کو تکلیف ہو تو وہ اس کے گناہ کی وجہ سے مانی جاتی ہے اور بچے کی تکلیف کو ہم اس کے کس گناہ کی سزا مانیں گے؟ کیا ننھے بچے پر بھی رحم نہ کریں؟ پھر تو اگر کوئی اپنی بچی کو پیدا ہوتے ہی زندہ کوڑے پر ڈال دیا جائے تو اسے وہاں سے نہ اُٹھانا چاہئے، اور کُتا، چیل، کوّاں کو اسے نوچ کر کھاتے دیکھتے رہنا چاہئے۔

(۱۳) جب انسان یہ سمجھتا ہے کہ وہ اپنے پچھلے جنم کے کرموں کی سزا بھوگنے کے لئے پیدا کیا گیا ہے تو اس میں نیکی کا جذبہ پیدا نہیں ہوگا۔ وہ احساسِ کمتری شرمندگی اور ذلّت سے بھری ہوئی زندگی گزارے گا۔ کمزور اور غریب لوگوں میں احساس کمتری پیدا ہو جائے گی۔ یہ جذبات انسان کو آگے بڑھنے اور ترقّی کرنے سے روکیں گے۔ جو چیزیں ایسے لوگ اپنی محنت سے حاصل کر سکتے ہیں وہ انہیں بھی حاصل کرنے کی کوشش نہ کر سکیں گے۔ اپنی پریشانیوں کو اپنی سزا سمجھ کر ان کو دور کرنے کی کوشش بھی چھوڑ دیں گے۔ نا امیّدی Dippretion کے شکار لوگوں کی تعداد بڑھے گی اور سماج کا ایک حصّہ ترقّی کرنے سے رک جائے گا۔

(۱۴) آوا گون کے عقیدے یا دھارنا کو مان لینے سے ہندو بھائیوں کی اَوتارواد کی دَھارنا پر بھی اُلٹا اثر پڑتا ہے۔ وِشنو کے اوتاروں کی زندگی میں دکھ اور غم پایا جاتا ہے۔ کیا بھگوان نے بھی اپنے پچھلے جنم میں کوئی پاپ کرم کئے ہیں جس کی انہیں سزا ملی، اگر بھگوان پاپ سے نہیں بچ پائے تو ہم انسان تو پاپ سے بچ ہی نہیں سکتے۔ اگر بھگوان بھی پاپ کرتے ہیں تو بھگوان کو ہمیں پاپ سے بچنے کی شکشا دینے کا ادھکار ہی نہیں۔

ہندو دھرم کے سَت یُگ کے چار اَوتار

ہندو دھرم کے مطابق وشنو درج ذیل شکلوں میں اوتار لیا:

(۱) متسے اَوتار (मत्स्य अवतार) یعنی مچھلی اوتار (۲) کچّھپ اوتار (कच्छप अवतार) یعنی کچھوا اَوتار (۳) وَراہ اَوتار (वराह अवतार) یعنی سؤر (۴) نرسنگ اوتار (नरसिंह अवतार) انسان نما شیر۔

● ہندو عقیدے کے مطابق یہ اوتار تو جانوروں کی شکل میں پیدا ہوئے تھے، وہ بھگوان ہو کر بھی کس پاپ کی سزا میں جانور بنے؟

(۱۵) انصاف کا تقاضہ یہ ہے کہ سزا بغیر جرم کو بتائے ہوئے ہرگز نہیں ملنی چاہیے۔ آوا گون کا نظریہ اس بات کو واضح نہیں کرتا۔ ان سب باتوں سے محسوس ہوتا ہے کہ آوا گون کا عقیدہ عقل، انصاف، اور انسانیت سب کے خلاف اور غلط ہے۔

ہندو دھرم گرنتھوں میں عقیدۂ آخرت

پُنر جنم کا نظریہ ویدوں میں بھی ہے لیکن یہ نظریہ آج کے ہندو نظریہ سے بالکل مختلف ہے۔ ویدوں کے پُنر جنم کا مطلب ہوتا ہے کہ اس جنم کے بعد صرف ایک اور جنم ہے یعنی دوبارہ آخرت میں اُٹھایا جانا ''ہزاروں جنم'' اس کا مطلب ہرگز نہیں ہے۔

(۱) مشہور تھنکر میکسمولر نے ہی ویدوں کو ایک جگہ جمع کیا اور انہیں کاغذ پر لکھا۔ (آج جو بھی

ویدوں کی کاپیاں ملتی ہیں وہ میکسمولر کے ذریعہ جمع کئے گئے شلوکوں کی نقل ہیں)
انہوں نے لکھا ہے کہ ’’ویدوں میں آواگون کی وچار دھارا نہیں ملتی بلکہ ایک آخری دن آخرت (پرلوک) کا تصوّر ملتا ہے۔

(۲) سدھارتھ ودیالنکار لکھتے ہیں کہ ’’ویدوں میں آواگون کا نظریہ نہیں ہے۔ اس بات پر تو میں جُوا بھی کھیل سکتا ہوں۔‘‘ (یعنی بازی بھی لگا سکتا ہوں)
(ان کی کتاب آواگون صفحہ 104)

(۳) ڈاکٹر پرانڈا چوہان لکھتے ہیں کہ ’’ویدوں میں پُنر جنم ملتا تو ضرور ہے، مگر اس میں اس جنم کے بعد صرف ایک جنم کا ذکر ہے، ہزاروں جنموں کا نہیں۔‘‘
(ان کی کتاب پنرم جنم اور وید، صفحہ 93)

(۴) مہاپنڈت راہل سانکرتیاین لکھتے ہیں ’’ویدک ریشیوں کو ایک دوسری دنیا پر بھروسہ تھا، جہاں نیک لوگ مرنے کے بعد خوشحال زندگی گزارتے ہیں۔ ایک اور دنیا گناہ گار لوگوں کو تکلیف دینے کے لئے ------ ویدک رشی پُنر جنم میں وشواس نہیں کرتے تھے۔ یہ اصول بعد میں دھارمک شکشکوں نے اس وقت گڑھا جب لوگوں کا سورگ اور نرک کا تصوّر کمزور پڑ گیا تھا۔‘‘
("Prespectives of the world" By Rahul sankrityayan, Page 552)

وید اور آواگون

● وید آواگون کے اصول کا پرزور مخالفت کرتے رہے ہیں۔ بار بار جنم نہ ہو کر دوسری حیات کا ہی ذکر آخرت کے لئے ویدوں میں ہر جگہ آیا ہے۔ یہ تصور بہت مبہم نہیں ہے بلکہ بے حد واضح انداز میں تفصیل سے ہے۔ رگ وید میں پہلے منڈل کا سیتالیسواں سوکت پورا جنت اور دوزخ کی تفصیلات پر ہے۔

اس سوکت میں اچھے لوگوں سے اچھے بدلے کا وعدہ کیا گیا ہے۔ جیسے امرت، رتن یعنی جواہرات اور سکھ وغیرہ اور برے لوگوں کو سخت عذاب کی دھمکی دی گئی ہے۔ جیسے

پُنر جنم اور آواگون کا تصور

تھوہڑ کا دودھ، رتھ کے سورش، اور بھینکر آگ وغیرہ۔

ویدوں کے مطابق آخرت کا عقیدہ

ویدوں میں ایک ہی بار اٹھائے جانے کی بات کہی گئی ہے جس میں سورگ اور نرک ملنے اور وہاں کے حالات کا تذکرہ درج ذیل طریقہ سے دیا گیا ہے۔

(۱) ’’اے اگنی اپنی نجات دینے والی طاقتوں سے دار الجزاء (पुण्यलोक) کا حصول کراؤ۔‘‘
(ऋग्वेद, मंडल 10, सूक्त 16, मंत्र 4)

(۲) ’’اے اگنی اس مردہ انسان کو دوبارہ زندگی ملے گی۔‘‘

(3) पुनः पुनर्जायमाना पुराणी समानं वर्णभभि शुम्भमाना।
श्वघ्नीव कृत्नुर्विज आमिनाना..............।।
(ऋग्वेदण मंडल 1, सूक्त 92, मंत्र 10)

अनुवाद- बार बार उत्पन्न होने का वर्णन प्राचीन काल जैसा प्रकाशित किया जाता है। पापियों के समान इस प्रकार मानने वालों को विजित करो।

ترجمہ: بار بار پیدا ہونے کا ذکر پرانے زمانے کا کہا جاتا ہے، پاپیوں جیسا اس طرح کے ماننے والوں کی مخالفت کرو۔

ویدوں کے مطابق جنت کی تفصیلات

(1) अनस्थाः पूताः पवनेन शुद्धाः शुच्यः शुचिमपि यन्ति लोकम्।
नैषां शिश्नं प्रदहति जातवेदाः स्वर्गे लोके बहु स्त्रैणमेषाम् ।।
(अथर्ववेदः काण्ड 4 : सूक्त 34 : मंत्र 2)

अुनवाद- “शुद्धकर्त्ता द्वारा पवित्र हो कर वे (सद्कर्मी) हड्डी रहित होकर (अभौतिक शरीर बन कर) शुद्ध ज्योर्मिय लोग उज्जवल लोक को ही जाते हैं। इनके भोग साधन इन्द्रिय को अग्नि भस्म नहीं करते। स्वर्ग-लोक में इन्हें बहुत आनन्दमय भोग (प्राप्त) है”

ترجمہ: ’’پاک کرنے والے کے ذریعہ پاک ہو کر ایسے جسم کے ساتھ جس میں ہڈیاں نہ ہوں گی وہ درخشاں و منور ہو کر روشنیوں کی دنیا میں پہنچتے ہیں۔ ان کے مسرور جسموں

کو آگ نہیں جلاتی ہے۔ جنت کی دنیا میں ان کے لیے بڑی لذتیں ہیں۔''

(2) घृतह्रदा मधुकूला सुरोदकाः क्षीरेण पूर्णा उदकेन दध्ना।
एतास्त्वा धारा उपयन्तु सर्वाः स्वर्गेलोके मुधमत् पिन्वमाना उप त्वा
तिष्ठन्तु पुष्करिणीः समन्ताः।। (अथर्ववेदः काण्ड 4ः सूक्त 34ः मंत्र 6)

अनुवाद- मधु के किनारों वाले घृत युक्त सरोवर, सुरा, दुग्ध, दही, पानी से परिण्पूर्ण, सब अत्यन्त मिठास वाली भर कर बहती हुई वह धाराएँ तुझको स्वर्ग-लोक में प्राप्त हों। कमल के फूलों की सम्पूर्ण झीलें तेरे पास आएँ।

ترجمہ: ''مکھن اور شہد کے کناروں والی دودھ دہی، شراب اور پانی سے لبریز نہریں وہاں ان کے لیے ہوں گی۔ بے پناہ شیرنی ان سے ابلی پڑتی ہوگی۔ کمل کے پھولوں سے لدی ہوئی پوری پوری جھیلیں وہاں تیرے پاس آئیں گی۔ یہ چشمے جنت کی دنیا میں تجھ تک پہنچیں گے۔''

(3) यत्र ज्योतिरजस्रं यस्मिँल्लोके स्वर्हितम्।
तस्मिन्नां धेहि। पवमानामृते लोक अक्षित.........।
(ऋग्वेद, मंडल 9, सूक्त 113, मंत्र 7)

ترجمہ: جہاں مسلسل نور ہے اور جہاں سُکھ ہی سُکھ ہے، اے خدا مجھے وہاں رکھیئے جہاں موت نہیں ہے۔

अनुवाद- "जहाँ निरन्तर ज्योति का प्रकाश होता है, जिस लोक में सुख ही सुख है, हे पवमान, मुझे उस क्षय रहित अमर लोक में रखें"।

(4) यत्रानुकामं चरणं त्रिनाके त्रिदिवे दिवः।
लोका यत्र ज्योतिष्मन्तस्तत्र माममृतं कृधीन्द्रायेन्द्रो परिस्त्रव।।
(ऋग्वेद, मंडल 9, सूक्त 113, मंत्र 10)

ترجمہ: جس اُتم سورگ میں تیری دنیا میں سورج اپنی مرضی کے مطابق گھومتا ہے اور جہاں لوگ خوش ہیں وہاں مجھے جگہ دیجئے۔

अनुवाद- "जिस उत्तम स्वर्ग लोक में- तीसरे लोक में सूर्य अपनी इच्छा के

अनुसार घूमता है, और जहाँ लोक जन तेजोमय हैं, वहाँ मुझे अमर करो"।

(5) यत्रानन्दाश्च मोदाश्य मुदः प्रमुद आसते।
कामस्य यत्राप्ताः कामस्तत्र माममृतं कृधीन्द्रायेन्दो परिस्त्रव।।
(ऋग्वेद, मंडल 9, सूक्त 113, मंत्र 11)

ترجمہ: جہاں خوشی ہی خوشی ہے اور جہاں ہر قسم کی تمنائیں پوری ہوتی ہیں وہاں مجھے جگہ دیجئے۔

अनुवाद- जहाँ आनन्द और हर्ष है और जहाँ आनन्दित और हर्षित विराजमान हैं और जहाँ सभी कामनाएँ पूरी होती हैं वहाँ मुझे अमर करो।

دوزخ کی تفصیلات

(1) इन्द्रासोमा दृष्कृतो वव्रे अन्तरनारम्भणे तमसि प्र विध्यतूम्।
यथा नातः पुनरेकश्च नोदयत्............।
(ऋग्वेद, मंडल 7, सूक्त 104, मंत्र 3)

अनुवाद- हे शक्तिमान वर, दुष्कर्मियों को (ऐसे) दुखदायी नरक में प्रविष्ट कीजिये जिसमें कोई आलम्बन नहीं है जिससे कि वहाँ से कोई एक भी फिर कभी ना लौटे...। (ऋग्वेद, मंडल 7, सूक्त 104, मंत्र 2)

ترجمہ: ''اے قادر مطلق نافرمانوں کو گہرائی والے اندھیرے گڑھے میں ڈال دو جہاں سے وہ نکل نہ سکے اور جہاں سے کوئی بھی پھر کبھی واپس نہ آئے۔''

(2) अस्मि त्रेव महादुखे मार्ग वैतरणी नदी तत्र ये पापिनो तानहं कययामि (गरुण पुराण, प्रेत कल्प, 14:4)

ترجمہ: گنہگار لوگ بہت زیادہ تکلف دہ راستوں سے ویترنی ندی ہوکر نرک کی طرف بھیج دیے جائیں گے۔

(۳) ''یہاں اس کے جسم کو بھڑکتی ہوئی لکڑیوں کے بیچ میں ڈال کر جلایا جاتا ہے کہیں خود

اور کہیں دوسروں کے ذریعہ کاٹ کاٹ کر اسے اپنا ہی گوشت کھلایا جاتا ہے‘‘۔

(شری مدبھاگوت پران، ۲۵: ۳۰: ۳)

(۴) ’’موت کی دنیا کے کتوں یا گدھوں کے ذریعہ جیتے جی اس کی آنتیں کھینچی جاتی ہیں۔ سانپ بچھو وغیرہ ڈسنے والے اور ڈنک مارنے والے جانداروں سے جسم کو اذیت پہنچائی جاتی ہے۔‘‘ (شری مدبھاگوت پران،۲۶: ۳۰: ۳)

پُنر جنم اور آواگون

● پُنر جنم کا مطلب ہے دوبارہ زندہ ہونا اور آواگون کا مطلب ہے بار بار دنیا میں آنا۔ پُنر جنم تو ہوگا لیکن صرف ایک بار ہوگا۔ اچھے کرموں کے بدلے (سورگ) اور برے کرموں کے بدلے آگ یعنی نرک میں جائے گا لیکن آواگون کا عقیدہ غلط ہے۔

● ہندو دھرم گرنتھوں میں نہ صرف جنّت دوزخ کا ذکر ہے، بلکہ اور بھی بہت سی ان باتوں کا ذکر ہے جو قرآن اور حدیث میں ہمیں بتائی گئی ہیں جیسے۔ عالِم برزخ (पितर लोक) جہاں جنّت دوزخ میں جانے سے پہلے روحیں رہتی ہیں۔

آواگون کی جگہ پُنر جنم کا عقیدہ

آواگون کے تصوّر کی شروعات بھی سب سے پہلے جینیوں نے کی۔ لیکن یہ سچ ہے کہ جین دھرم میں ہندو دھرم کی طرح آواگون کا عقیدہ اتنا مشہور نہیں ہے۔ ہندو بھائیوں کے یہاں چھاندوگیہ رشی نے آواگون کے عقیدہ کی شروعات کی۔ عقیدۂ آخرت میں جان بوجھ کر بگاڑ پیدا کیا گیا۔ آخرت کے بجائے آواگون پُنر جنم کا عقیدہ گڑھا گیا۔ اس عقیدے کے ذریعہ نچلے طبقات کا غلط استعمال کرنا اور خود عیش پرستی کی زندگی جینا اس کا مقصد تھا۔ اس میں شودروں، عورتوں اور کمزوروں کو اس بنا پر ستایا گیا کہ تم نے پچھلے جنم میں کوئی برا کام کیا ہوگا، اس لیے اب تمہیں سزا کے طور پر یہ تکلیف دہ زندگی ملی ہے۔ مظلوم لوگ یہ پوچھتے تھے کہ آخر ہم ظلم کیوں برداشت کریں تو ان کا منھ بند کرنے اور

انھیں ظلم برداشت کرنے کے لیے یہ جواز پیش کیا جاتا تھا کہ یہ تمہارے پچھلے کرموں کا پھل ہے تاکہ وہ ظلم برداشت کرے اور وہ شودروں کے ساتھ ایسا ظالمانہ برتاؤ کرتے تھے کہ حدیں پار کر دیتے۔

سوال: ایک مشہور اعتراض کا جواب محدود عمل کی لامحدوس جزا اور سزا کیوں؟

جواب: اس کے کئی جواب ہو سکتے ہیں۔ جیسے

پہلا جواب

(۱) اپنے اثرات کے اعتبار سے اچھائیاں اور برائیاں محدود نہیں ہوتیں، نسلاً اس کے اثرات رہتے ہیں۔ مرنے کے بعد فوراً دوسرا جنم ہونے سے ان اچھائیوں اور برائیوں کا انصاف کے ساتھ بدلہ نہیں مل سکتا۔ اس لیے جزا اور سزا اس وقت دی جانی چاہیے جب پوری دنیا کا سلسلہ ختم ہو جائے تبھی حساب لگایا جائے گا کہ انسان نے جو اچھائیاں کی تھیں ان کا کب کب اور کہاں کہاں اثر پڑا کیوں کہ سب کو جمع کرنا دنیا ختم ہو جانے کے بعد ہی ہو سکتا ہے۔

(۲) انصاف کا مطلب یہ ہوتا ہے کی زندگی میں کوئی چوری کرتا ہے اور اس کو یہ بھی یقین ہے کہ اتنی ہی ہمیں سزا بھی ملے گی اور سزا ابھی ابھی نہیں آ رہی ہے۔ سخت سزا کا اسے ڈر نہیں ہے اور وہ بھی اس دنیا میں جلد نہیں ملتی ہے تو یہ اس کے لیے زیادہ پر کشش راستہ ہوگا کہ اس وقت وہ آرام سے چوری سے پیسہ حاصل کرے اور عیش کرے پھر تھوڑی بہت سزا بھگت لے اور سزا سخت ہوگی تبھی سزا کہلا سکتی ہے، یہی حال جزا کا ہے۔

دوسرا جواب

اعتراض یہ کیا جاتا ہے کہ یہ انصاف کا تقاضا نہیں ہے کہ محدود عمل کی لامحدود جزا یا سزا ہو تو مخاطب سے سب سے پہلے، مثبت جواب رکھنے سے بھی پہلے یہ اعتراضی جواب دینا چاہیے کہ کیا یہ انصاف کا تقاضا ہے کہ انسان کو یہ معلوم ہی نہ ہو کہ میں نے کیا کیا جرم کیے

تھے۔جن کی یہ سزامل رہی ہے۔اصلاً تو یہ عدل Principle of Natural justice کے خلاف بات ہے کہ مجرم کو یہ معلوم ہی نہ ہو کہ اس کو کس جرم کے نتیجے میں سزامل رہی ہے۔

ایک مزید جواب آریہ سماجیوں کے لیے مخصوص ہے۔

● ان کے گُرو دیانند سرسوتی ستیارتھ پرکاش (सत्यार्थ प्रकाश) میں موکش (मोक्ष) کی میعاد بتائی ہے۔ وہ یہ ہے 31 کھرب 10 ارب، 40 کروڑ سال کا 100 گنا۔ یہ عرصہ بھی انسانی تصورات کے حساب سے لامحدود عرصہ ہے۔ جو انسانی ذہن کے حساب سے اتنی لمبی، تقریباً لامحدود فیگر دے رہا ہے اس کو لامحدودیت کے اوپر اعتراض کرنا اسی کے حساب سے باطل ہے۔

اسی طرح آوا گون کا عقیدہ بلکل غلط ثابت ہوتا ہے اور یہ معلوم ہوتا ہے کہ پہلے ہندوؤں میں آخرت کا صحیح تصور رہا ہوگا، لیکن بعد میں تبدیل کر دیا گیا۔اللہ تعالیٰ پوری قوم کو صحیح سمجھ عطا فرمائے۔ والسلام

دعاؤں کا طالب

محمد سرور فاروقی ندوی

دارالعلوم ندوۃ العلماء، لکھنؤ

۲۱/۱۱/۲۰۱۷ء

(مفسر قرآن) مفتی محمد سرور فاروقی ندوی صاحب کی ہندی تصانیف

نام	مصنف	زبان	قیمت
۱۔ قرآن کا پیغام	(قرآن کا آسان ہندی ترجمہ) (سائز۔ 20x30/8)	ہندی	۳۰۰
۲۔ قرآن کا پیغام	(قرآن کا آسان ہندی ترجمہ) (سائز۔ 20x30/16)	ہندی	۱۱۰
۳۔ قرآن کا پیغام	(قرآن کا آسان ہندی ترجمہ) (سائز۔ 20x30/32)	ہندی	۱۰۰
۴۔ قرآن کا پیغام (پارہ عمّ ترجمہ اور تشریح)		ہندی	۱۸۰
۵۔ تفسیر فاروقی (جلد اوّل)		ہندی	۴۰۰
۶۔ تفسیر فاروقی (جلد دوم)		ہندی	۴۰۰
۷۔ تفسیر فاروقی (جلد سوم)		ہندی	۴۰۰
۸۔ تفسیر فاروقی (جلد چہارم)		ہندی	۴۰۰
۹۔ تفسیر فاروقی (جلد پنجم)		ہندی	۴۰۰
۱۰۔ تفسیر فاروقی (جلد ششم)		ہندی	۴۰۰
۱۱۔ تفسیر فاروقی (جلد ہفتم)		ہندی	۴۰۰
۱۲۔ اسلام دھرم کیا ہے؟ (قبول حق کے بعد اسلامی کورس)		ہندی	۲۵۰
۱۳۔ جہاد، آتنک واد اور اسلام		ہندی	۱۸۰
۱۴۔ ہندی پتر کارتا اور میڈیا لیکھن		ہندی	۸۰
۱۵۔ انتم سندیشٹا کہاں کب اور کون؟ (ہارڈ باؤنڈ)		ہندی	۱۵۰
۱۶۔ انتم سندیشٹا کہاں کب اور کون؟ (پیپر بیک)		ہندی	۱۲۰
۱۷۔ جنت کے حالات اور جنتی (قرآن وسنت کی روشنی میں)		ہندی	۱۰۰
۱۸۔ کفر اور شرک کی حقیقت (قرآن وسنت کی روشنی میں)		ہندی	۹۰
۱۹۔ رسول اللہ ؐ کا حلیہ مبارک اور آپ ؐ کی سنتیں		ہندی	۸۰
۲۰۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پرامارٹ جیونی		ہندی	۲۰۰
۲۱۔ اللہ کے ادھیکار اور بندوں کے ادھیکار (قرآن وحدیث کی روشنی میں)		ہندی	۲۰۰
۲۲۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی باتیں (حصہ اوّل)		ہندی	۵۰
۲۳۔ صحابہ کا اسلام اور اس کے بعد		ہندی	۶۰
۲۴۔ اسلامی راجیہ کی شاشن ویاوستھا		ہندی	۱۰۰
۲۵۔ اذان کیا ہی؟		ہندی	۳۰
۲۶۔ آؤ نماز کی اُور		ہندی	۴۰
۲۷۔ روزہ کا حکم اور اس کے مسائل (قرآن وسنت کی روشنی میں)		ہندی	۳۰
۲۸۔ حج اور عمرہ کا آسان طریقہ	(قرآن وسنت کی روشنی میں)	ہندی	۳۰

۲۹- زکوٰۃ کا حکم اور اس کے مسائل (قرآن وسنت کی روشنی میں)	ہندی	۴۰
۳۰- عمرہ کا آسان طریقہ (قرآن وسنت کی روشنی میں)	ہندی	۲۵
۳۱- آپ کے سوالوں کا آسان حل (حصہ اول)	ہندی	۷۰
۳۲- جھاڑ پھونک اور تعویز گنڈے (قرآن وسنت کی روشنی میں)	ہندی	۴۰
۳۳- اسلام کی بنیادی معلومات سوال وجواب کی روشنی میں	ہندی	۵۰
۳۴- رسول اللہؐ کی سیرت سوال وجواب کی روشنی میں	ہندی	۴۰
۳۵- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ زندگی	ہندی	۴۰
۳۶- بیوی شوہر کی ذمہ داریاں (شریعت کی روشنی میں)	ہندی	۴۰
۳۷- آدھونک ہندی ویا کرن اور میڈیا لیکھن	ہندی	۱۶۰
۳۸- سورۂ فاتحہ کی تفسیر	ہندی	۳۰
۳۹- توحید کی حقیقت (قرآن وسنت کی روشنی میں)	ہندی	۴۰
۴۰- پوِتر قرآن کا سندیش انسانی دنیا کے نام	ہندی	۳۰
۴۱- اسلام دھرم تلوار سے پھیلا یا سداچار سے	ہندی	۶۰
۴۲- غیر مسلموں کے ساتھ ویہوار (اتیہاسک درشٹی سے)	ہندی	۶۰
۴۳- غیر مسلموں سے سمبندھ اور دھارمک آزادی	ہندی	۶۰
۴۴- اسلامی وراثت کی تقسیم ایک نظر میں	ہندی	۲۰
۴۵- میراث کی تقسیم (قرآن وسنت کی روشنی میں)	ہندی	۳۰
۴۶- لا الہ الا اللہ کی گواہی	ہندی	۴۰
۴۷- موبائل سے سمبندھت مسائل (شریعت کی روشنی میں)	ہندی	۲۰
۴۸- اللہ کے پیارے نبیؐ ایک نظر میں	ہندی	۲۰
۴۹- سرشٹی کا شرشٹا کون؟	ہندی	۴۰
۵۰- ایشدوتوں کا دھرم اور پرلوک وشواس (قرآن کی درشٹی میں)	ہندی	۴۰
۵۱- پراکرتک نیم اور پرمیشور سے اسلام کا سمبندھ	ہندی	۴۰
۵۲- محرم کی حقیقت اور عاشورہ کے واقعات	ہندی	۴۰
۵۳- اسلام؟	ہندی	۱۰

(مفسر قرآن) مفتی محمد سرور فاروقی ندوی صاحب کی اُردو تصانیف

۵۴- معانی القرآن الکریم (لفظی ترتیب کے اعتبار سے رواں اُردو ترجمہ)	اردو	۵۰۰
۵۵- آخری رسول، کہاں، کب اور کون	اردو	۱۶۰
۵۶- غیر مسلموں سے تعلقات اور مذہبی آزادی	اردو	۴۰
۵۷- اسلام میں جزیہ، خراج اور ذمیوں کے اختیارات	اردو	۴۰
۵۸- قرآن کے مثالی نمونے اور لازوال معجزہ	اردو	۴۰
۵۹- قرآن میں انسان کا مقام اور اس کا اعلیٰ مقصد	اردو	۴۰

۶۰- اعمال کو باطل کرنے والی چیزیں اور نیت کی اہمیت	اردو	۴۰
۶۱- اسلامی قانون وراثت اور میراث کی تقسیم	اردو	۴۰
۶۲- امت محمدیہ کی عزت کا معیار اور بنی اسرائیل	اردو	۴۰
۶۳- کائنات کے عجائبات اور انسان کا اللہ سے تعلق	اردو	۴۰
۶۴- غیر مسلموں سے دوستی یا دشمنی (اعتراضات کے تناظر میں)	اردو	۵۰
۶۵- اسلام کے خلاف الزامات اور اس کی دعوت کا اثر	اردو	۵۰
۶۶- اسلام میں غیر مسلموں کے حقوق	اردو	۵۰
۶۷- ہندو دھرم، ان کے فرقے تنظیمیں اور اداروں کا تعارف	اردو	۹۰
۶۸- حضرت محمد ﷺ کا ذکر اور مورتی پوجا کی ممانعت ویدوں کی دنیا میں	اردو	۴۰
۶۹- بدھ دھرم اور اسلام	اردو	۴۰
۷۰- کلمہ طیبہ کی حقیقت اور اُس کے تقاضے (قرآن وحدیث کی روشنی میں)	اردو	۸۰
۷۱- غیر مسلموں میں طریقۂ دعوت اسلوب انبیاء کی روشنی میں	اردو	۷۰
۷۲- کلمہ کے فضائل اور اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے کے دلائل	اردو	۷۰
۷۳- قیامت تک کے فتنے (رسول ﷺ کی پیشن گوئی کی روشنی میں)	اردو	۷۰
۷۴- طلاق کا اسلامی طریقہ (قرآن وسنت کی روشنی میں)	اردو	۴۰
۷۵- اللہ کی طرف سے رزق کی تقسیم اور کمزور طبقے کی کفالت	اردو	۵۰
۷۶- قرآن کے مطابق دولت کا استعمال اور اسلامی جہاد	اردو	۷۰
۷۷- زکوٰۃ اور مصارف زکوٰۃ (قرآن وسنت کی روشنی میں)	اردو	۴۰
۷۸- رسول اللہ ﷺ کی مختصر سیرت (مستند کتب سیرت کی روشنی میں)	اردو	۴۰
۷۹- رسول اللہ ﷺ کی سیرت کے انمول موتی (سوال وجواب کی روشنی میں)	اردو	۳۰
۸۰- رسول اللہ ﷺ کا حلیہ مبارک اور آپ ﷺ کی سنتیں	اردو	۱۰۰
۸۱- جنت کے حالات اور جنت کی نعمتوں کا ذکر	اردو	۸۰
۸۲- کفر وشرک کی حقیقت (قرآن وسنت کی روشنی میں)	اردو	۸۰
۸۳- کفر، شرک اور فسق کا ذکر اور صحابہ سے متعلق عقیدہ	اردو	۸۰
۸۴- قرآن کے مطابق دعوت اور اسلامی جہاد (قرآن وحدیث کی روشنی میں)	اردو	۶۰
۸۵- زبردستی اسلام قبول کروانے کی ممانعت (شریعت کی روشنی میں)	اردو	۴۰
۸۶- داڑھی کی اہمیت (شریعت کی روشنی میں)	اردو	۴۰
۸۷- مدارس اسلامیہ کے نصاب کا تاریخی جائزہ	اردو	۴۰
۸۸- روزہ، تراویح، صدقہ، اور اعتکاف کے احکام ومسائل	اردو	۴۰
۸۹- حج اور عمرہ کا مکمل طریقہ (شریعت کی روشنی میں)	اردو	۴۰
۹۰- مسافر اور سفر کے مسائل (قرآن وسنت کی روشنی میں)	اردو	۴۰
۹۱- کاغذی نوٹ اور بیع کی حقیقت	اردو	۴۰
۹۲- اسلامی کویز (سوال وجواب کی روشنی میں)	اردو	۵۰